

مدیر کے قلم سے



تعارف تبصرہ کتب

ماہنامہ ”الاحسن“ کراچی۔ مدیر مسئول: شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد زرولی خان صاحب مدظلہ
ناشر: جامعہ عربیہ احسن العلوم گلشن اقبال کراچی۔

آج کا دور پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کا دور ہے رسائل و جرائد کی جتنی ضرورت آج محسوس کی جا رہی ہے پہلے کبھی ایسی محسوس نہیں کی گئی تھی۔ بالخصوص دینی صحافت کے لئے رسائل و جرائد اور اس قسم کے مجلات کا اجراء از حد ضروری ہو گیا ہے۔ اسی اہم ضرورت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ملک کی ممتاز علمی و عبقری شخصیت شیخ التفسیر والحدیث حضرت مولانا محمد مفتی زرولی خان صاحب مدظلہ نے اپنے جامعہ احسن العلوم کراچی جس کا شمار ملک کے چند چیدہ اور چنیدہ جامعات میں ہوتا ہے سے ایک علمی تحقیقی ادبی اور اصلاحی ماہنامہ ”الاحسن“ کا اجراء کیا ہے جو کہ دینی صحافت میں ایک بیش قیمت اضافہ ہے۔ ہم اپنے معاصر جریدے کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ اور حضرت مولانا مدظلہ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ امید ہے کہ اس کے علمی و تحقیقی مقالات و مضامین سے قارئین و علمی حلقے بھرپور استفادہ اٹھائیں گے۔

الحسن الاعظم اردو شرح الحرب الاعظم۔ تخریج و تحقیق: ڈاکٹر ظفر نیاز

ضخامت: ۶۵۶ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: مکتبہ العربیہ ۳۳/حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

ارشاد باری تعالیٰ ہے وقال ربکم ادعونی استجب لکم۔ حضور ﷺ کا فرمان ہے الدعاء مخ العبادۃ دعا عبادت کا مغز اور تقرب عند اللہ کا موثر ذریعہ ہے۔ دعا میں کمال عبدیت بھی ہے اور دنیا و آخرت کی فلاح و نجات بھی۔ یہی وجہ ہے کہ دعاؤں کے متعلق کئی کتابیں اور رسائل لکھی گئی ہیں اور تاہنوز یہ سلسلہ جاری ہے۔ لیکن سب سے بہتر ماثورہ دعائیں ہیں۔ یعنی وہ دعائیں جو قرآن میں آئی ہیں یا حضور سے منقول ہیں ان میں تین مجموعے مفید خاص و عام ہیں۔ حسن حصین الحرب الاعظم اور مناجات مقبول۔ پیش نظر کتاب الحرب الاعظم کی اردو شرح ہے الحرب الاعظم مشہور فقیہ اور محدث حدیث کی مشہور کتاب مشکوٰۃ المصابیح کے شارح مرقات المفاتیح کے مولف ہیں۔ الحرب الاعظم میں ماثورہ دعائیں جمع کی گئی ہیں۔ زیر نظر مجموعہ میں جناب ڈاکٹر ظفر نیاز صاحب نے ان ادعیہ ماثورہ کی معروف کتابوں سے تخریج کر کے ہر دعا کے ساتھ حوالہ دیا ہے۔ ترتیب و تحقیق کے ساتھ ساتھ ان کے فضائل بھی جمع کئے ہیں۔ جس سے کتاب انتہائی مستند اور جامع ہو گئی ہے جناب ڈاکٹر مفتی عبدالواحد صاحب نے اس پر مقدمہ لکھا ہے اور نظر ثانی بھی کی ہے۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمان صاحب درخواستی کی تقریظ شرح کی شہادت کی دلیل ہے۔